

تیار کر چھوڑ کر الحمد ہی پڑھ لے کیونکہ الحمد شریف کے بغیر نماز تمیزیں ہوگی۔ یعنی نماز فرضی ہو یا نفلی، ایکلا پڑھے یا باجماعت، ہر ہر رکعت میں سورۃ الفاتحہ پڑھنی ضروری اور فرضی ہے۔ ورنہ نماز نہیں ہوگی، تنافر ض نہیں۔ اگر نماز جہری ہو اور امام بلند آواز سے قرأت کر رہا ہو تو پھر صرف الحمد پڑھے کیونکہ جہری قرأت کے وقت صرف الحمد پڑھنے کی اجازت ہے۔ چنانچہ حدیث میں ہے:

”ما اداکم فصلوا وما فاکم فاکموا“

تم امام کے ساتھ جو پڑھو، اور جو نہ پڑھے اس کو مکمل کر لو۔

اور تمام باقی ماندہ کا ہونا ہے۔ لہذا اس حدیث سے معلوم ہوا کہ مقتدی جس رکعت میں شامل ہوگا وہ

اس کی پہلی رکعت ہی ہوگی۔

۲۔ دونوں اطراف جائز ہے، چاہے دو دو کرے کہ پڑھے یا اکٹھی چار رکعت پڑھے۔ اسی طرح اگر ظہر کی حالت سے پہلے آکر دو رکعت پڑھے، پھر آتفا کرے تو یہ بھی جائز ہے اور اگر ظہر کی پہلی دو رکعتیں نماز کے بعد پڑھے تو بھی ٹھیک ہے۔ تاہم جمعہ کی نماز سے پہلے کوئی سنت مؤکدہ ثابت نہیں ہاں نوافل حسب توفیق پڑھے لے تاہم نوافل شروع کر لینے سے واجب نہیں ہو جاتے، جیسے قرآن مجید میں ہے:

”ما علی المؤمنین من سبیل“

ہاں اگر نماز جمعہ کے بعد ان کو مکمل کرے تو بہت ہی اچھا ہے۔ اس طرح دوسری نمازوں کی سنتوں کا حکم ہے، واللہ اعلم! لیکن سنن میں سستی باعث مؤاخذہ ہے۔ سنن روانب کی حفاظت کرنی چاہیے۔

۵۔ جیسے آسانی ہو کرے کیونکہ اس میں توسع اور فراخی ہے، اگر چھوڑ دینا تو نواب سے محروم رہے گا، مگر مؤاخذہ نہیں ہوگا۔

۶۔ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اکثر گیارہ رکعت یعنی آٹھ نفل اور تین و تہم پڑھا کرتے تھے اور یہ سنن ہے۔ بعض حالات میں آپ نے سات اور نو رکعت پڑھی ہیں جیسکہ ترمذی شریف میں آیا ہے۔

۷۔ نماز میں اگر کوئی چیز کرنے کی چھوٹ جائے یا نمازیں اضافہ ہو جائے تو اس پر سجدہ سہو لازم ہو جاتا ہے مثلاً پہلا سجدہ سہو رہ جائے یا کوئی نفل ستون چھوٹ جائے یا قرأت جہری کی بجائے قرأت سری کرے یا چار کی بجائے پانچ یا تین پڑھنے کا شبہ ہو تو گمان غائب پر عمل کرے اور سجدہ سہو کرے۔ حنیفہ کے نزدیک نماز میں خواہ کن ہو یا زیادتی، سجدہ بہر حال بعد سلام کے ہے۔ اور شافعیہ کے نزدیک بہر حال سلام سے پہلے ہے۔ مگر صحیح مسلک یہ ہے کہ اگر نماز میں کن کا شبہ ہو تو سلام سے پہلے کرنا چاہیے اور اگر نماز میں زیادتی کا شبہ ہو تو سلام کے بعد سجدہ کرنا چاہیے۔ اور سہو کے سجدوں کے بعد التیمات پڑھنا کسی صحیح